



سوال

(531) زینہ جانور نخصی کرنا کیسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

۳۔ زینہ جانور بحر و غیرہ نخصی کرنا کیسا ہے؟ بہت سارے مسلمان قربانی کے بحروں کو نخصی کرتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ (محمد قاسم ۱ ڈنوں سموں گوٹھ حاجی محمد سموں کنڑی سندھ) (۱۱۔ اپریل ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

۳۔ زینہ جانور بحر و غیرہ کو نخصی کرنا جائز ہے۔ چنانچہ سنن ابن ماجہ میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ جب قربانی کا ارادہ فرماتے تو دو بڑے سینگوں والے سفید نخصی کردہ دنبے خریدتے۔ (سنن ابن ماجہ، باب أضاحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، رقم: ۳۱۲۲) اسی طرح ”مسند احمد“ وغیرہ میں ابو رافع کی روایت میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دو سفید نخصی کردہ دنبوں کی قربانی دی۔ (مجموعہ تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو رسالہ ”القول المحقق“ مؤلفہ مولانا شمس الحق محدث عظیم آبادی رحمہ اللہ)

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حاقظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الصوم: صفحہ: 413

محدث فتویٰ